32730 ۔ مٹی کیے تحفیے فروخت کرنیے اور دوکان میں نماز ادا کرنیے کا حکم

سوال

میں نوجوان ہوں اور ایك مستقل دوكان میں ملازمت كرتا ہوں جہاں اجنبی سیاحوں كو مٹی كیے بنیے ہوئیے تحفیے فروخت كرتا ہوں، كیا اس دوكان میں میرے لیے شرعا فرضی نماز ادا كرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے كہ یہ مستحیل ہے كہ كوئی سیاح دوكان میں آئے اور اس كے ہاتھ میں شراب ہو ؟

بسنديده جواب

الحمد للم.

اول:

مسلمانوں اور کفار کے لیے مٹی کے بنے ہوئے تحفے فروخت کرنا جائز ہے لیکن اگر یہ تحفے مجسموں اور ذی کی اشکال میں ہوں تو انہیں فروخت کرنا اور ان کی تجارت کرنا حلال نہیں، الا یہ کہ ان کے سر کاٹ دیے جائیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا سے:

مسلمان شخص کیے لیے مجسمے فروخت کرنے یا ان کی تجارت کرنی جائز نہیں، کیونکہ صحیح احادیث میں ذی روح کی تصاویر اور مطلقا مجسمے بنانا اور انہیں باقی رکھنے کی حرمت ثابت ہے، اور بلاشك اس کی تجارت کرنا مجسموں اورتصاویر کی ترویج اور تصاویر و مجسمے بنانے اور انہیں گھروں وغیرہ میں رکھنے میں معاونت ہوتی ہے۔

اور جب یہ حرام ہیے تو پھر اسیے فروخت کرنا اور اس کی کمائی بھی حرام ہوئی، کسی بھی مسلمان کیے لییے جائز نہیں کہ وہ اس کمائی کو کھائے اور اس سیے معیشت حاصل کرہے، اس بنا پر اگر ایسا ہو بھی جائے تو اس کمائی سیے خلاصی اور چھٹکارا حاصل کر کیے اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرہے، ہو سکتا ہیے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کر لیے.

فرمان باری تعالی سے:

یقینا میں اسے بخشنے والا ہوں جو توبہ کرتا اور ایمان لاتا اور اعمال صالحہ کر کے ہدایت پر چلتا ہے۔

×

ہماری جانب سے ذی روح چاہیے وہ مجسمہ ہو یا غیر مجسمہ تصاویر کی حرمت کا فتوی جاری ہو چکا ہے، چاہیے وہ کرید کر بنایا گیا ہو یا پھر بناوٹ میں یا رنگ کر یا جدید قسم کے کیمرہ سے.

ديكهير: فتاوى اسلامية (4 / 521).

اور سوال نمبر (34839) کیے جواب میں مجسموں کی تیاری اور اس فعل کی حرمت کی تفصیل بیان ہو چکی ہیے آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم:

اور رہا نماز کا مسئلہ، مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنا واجب ہے، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (120) کے جواب کا مطالعہ کریں، اگر مسجد آپ کے قریب ہے اور آپ اس کی اذان لاؤڈ سپیکر کے بغیر سن سکتے ہیں تو اس مسجد میں آپ کا نمازباجماعت ادا کرنا واجب ہے۔

اور اگر مسجد اتنی دور ہے کہ آپ لاؤڈ سپیکر کے بغیر اس کی اذان نہیں سن سکتے تو پھر آپ دوکان میں نماز ادا کرسکتے ہیں، اور افضل یہ ہے کہ آپ سب نماز کے لیے ایك جگہ مقرر کریں جہاں نماز باجماعت ادا کی جائے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا گھر سے مسجد کی مسافت کی تحدید ہو سکتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

مسافت میں کوئی شرعی تحدید نہیں، بلکہ یہ عرف یا پھر لاؤڈ سپیکر کیے بغیر اذان سننے کیے انداز مے پر مقرر ہو سکتی ہے۔

اسئلة الباب المفتوح سوال نمبر (700).

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (20655) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

والله اعلم.